پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے ججوں کی بحالی کا مطالبہ کر کے
نواز شریف نے میثاق جمہوریت سے کھلا انحراف کیا ہے، الطاف حسین
اگر نواز شریف سمجھتے ہیں کہ یہ میثاق جمہوریت غلط ہے تو وہ مینار پاکستان پر چڑھ کر اس میثاق جمہوریت کو آگ لگا دیں
ایم کیو ایم 2013ء کے عام انتخابات میں پورے ملک سے کروڑوں ووٹ حاصل کر کے شاندار کامیابی حاصل کرے گی
مستقبل کی وفاقی یا صوبائی حکومتوں کے ہر مثبت اقدام کی غیر مشروط حمایت کریں گے
اگر حکومت کے کسی اقدام پر ایم کیو ایم کے تحفظات ہوئے تو ہنگامہ آرائی کے بجائے جمہوری طریقے سے احتجاج رجسٹر کرائیں گے
جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں لیبر ڈویژن کے 21ویں یوم تاسیس کے موقع پر کنونشن سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔یکم مارچ 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین نے کہا ہے کہ پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے ججوں کی بحالی کا مطالبہ کر کے نواز شریف نے اپنے ہی دستخط کردہ میثاق جمہوریت سے کھلا انحراف کیا ہے اور اگر نواز شریف سمجھتے ہیں کہ یہ میثاق جمہوریت غلط ہے تو وہ مینار پاکستان پر چڑھ کر اس میثاق جمہوریت کو آگ لگا دیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کے روز جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے 21ویں یوم تاسیس کے موقع پر منعقدہ کنونشن سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کنونشن میں مختلف سرکاری، نیم سرکاری اور نجی اداروں سے تعلق رکھنے والے محنت کشوں نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء میں خواتین، مختلف قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد بھی شامل ہیں۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے لیبر ڈویژن کے 21ویں یوم تاسیس پر لیبر ڈویژن کے تمام ذمہ داران اور کارکنان کو مبارکباد دی اور 18 فروری کے عام انتخابات میں محنت و لگن اور فرض شناسی سے تنظیمی ذمہ داریاں انجام دینے پر انہیں دل کی گہرائیوں سے زبردست خراج تحسین بھی پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ لیبر ڈویژن کے کارکنان کی محنت و لگن کا نتیجہ ہے کہ ایم کیو ایم نے ماضی کے عام انتخابات میں اپنی کامیابی کے تمام ریکارڈ توڑ ڈالے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج لیبر ڈویژن کا یوم تاسیس یوم عزم کے طور پر منایا جا رہا ہے اور آج ایم کیو ایم کے تمام کارکنان کو یہ عزم کرنا چاہئے کہ وہ کبھی غرور و گھمنڈ میں مبتلا نہیں ہونگے، ہمیشہ ثابت قدم رہیں گے، پاکستان اور صوبہ سندھ کے عوام کی بلا امتیاز رنگ و نسل و زبان عملی خدمت کریں گے، حق پرستی کی جدوجہد کے دوران شہید ہونے ساتھیوں کی قربانیوں اور ان کے مقدس لہو کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے، ملک میں امن و امان کے قیام اور ملک کی ترقی و خوشحالی کے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بھرپور طریقے سے استعمال کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دن ہمیں عزم کرنا چاہئے کہ ہم ملک سے انتہاء پسندی اور نفرتوں کے خاتمے کیلئے بھرپور جدوجہد کریں گے اور اقرباء پروری، دوستی اور رشتہ داری کے بجائے میرٹ کی بنیاد پر فیصلے کریں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جو عناصر ایم کیو ایم کو لسانی جماعت کہتے ہیں وہ دیکھ لیں کہ ایم کیو ایم ملک کی واحد جماعت ہے جس میں نہ صرف پاکستان کی تمام قومیتوں بلکہ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد بھی شامل ہیں۔ ایم کیو ایم کے سچے پیغام میں اتنی طاقت ہے کہ ایم کیو ایم کو ملک بھر کے تمام فنکاروں اور فنکاراؤں کی بھی حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق پرستوں کی کامیابی کیلئے فنکاروں نے بھی اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے جس پر میں انہیں بھی خراج تحسین اور مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے عام انتخابات میں کامیابی حاصل کی ہے جس پر میں ایک مرتبہ پھر پیپلز پارٹی کے تمام رہنماؤں اور کارکنوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے صوبہ سندھ میں 35 لاکھ جبکہ ایم کیو ایم نے 25 لاکھ ووٹ حاصل کئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیو ایم کا فکر و فلسفہ پورے ملک کے گوشے گوشے میں تیزی سے پھیل رہا ہے اور انشاء اللہ 2013ء کے عام انتخابات میں ایم کیو ایم پورے ملک سے کروڑوں ووٹ حاصل کر کے شاندار کامیابی حاصل کرے گی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک مرتبہ پھر ملک بھر کے عوام کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم جمہوریت پسند جماعت ہے اور ہم مستقبل کی وفاقی یا صوبائی حکومتوں کے ہر مثبت اقدام کی غیر مشروط حمایت کریں گے اور پارلیمنٹ میں ہنگامہ آرائی نہیں کریں گے۔ اگر حکومت کے کسی اقدام پر ایم کیو ایم کے تحفظات ہوئے تو ہم مثبت اور جمہوری طریقے سے پارلیمنٹ میں آواز اٹھائیں گے اور احتجاج کے نام پر ہنگامہ آرائی کے بجائے مثبت اور جمہوری طریقے سے اپنا احتجاج رجسٹر کرائیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کا مطلب ''میں نہ مانوں'' کی رٹ لگانے والی جماعت ہے۔ نواز شریف انتخابات سے پہلے اور بعد میں کہتے رہے کہ ایم کیو ایم سے بات نہیں ہوگی، ایم کیو ایم کے کردار کے بارے میں ہمارے تحفظات ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ نواز شریف ایم کیو ایم کے کردار کے بجائے اپنے گریبان میں جھانکیں۔ نواز شریف قوم سے جھوٹ بولتے

رہے کہ انہوں نے حکومت سے کوئی معاہدہ نہیں کیا تھا لیکن جب معاہدہ منظر عام پر آیا تو کہنے لگے کہ ہم نے دس سال کا نہیں بلکہ پانچ سال کا معاہدہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا جو قوم سے جھوٹ بولے اسے قوم کی رہنمائی کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ نواز شریف آج کہہ رہے ہیں کہ ایم کیوایم سے معاہدہ نہیں ہوسکتا تو وہ قوم کو بتائیں کہ ایم کیوایم کا کون سا رہنما ان سے معاہدہ کرنے کیلئے ان کے پاس گیا تھا؟ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کو جھوٹوں سے معاہدہ کرنے کا کوئی شوق نہیں ہے۔ نواز شریف نے صرف ایم کیوایم کے خلاف بات نہیں کی بلکہ اسے ووٹ دینے والے لاکھوں ووٹروں کی توہین کی ہے۔ جناب الطاف حسین نے میثاق جمہوریت کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ آج تک مسلم لیگ نواز گروپ کے رہنماء اس کا جواب نہیں دے سکے اور نہ ہی کبھی دے سکتے ہیں کیونکہ جھوٹ کو سچ میں تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف اور محترمہ بے نظیر بھٹو شہید نے 14 مئی 2006ء کو لندن میں میثاق جمہوریت پر دستخط کئے تھے اور نواز شریف اس معاہدے کے پہلے نکتہ سے ہی منحرف ہو گئے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے میثاق جمہوریت کے نکات پڑھتے ہوئے کہا کہ میثاق جمہوریت کی شق نمبر 3 کی سب سیکشن (a) کا پوائنٹ نمبر (i) ہے کہ ججوں اور اعلیٰ عدلیہ کی تقرری کی سفارشات ایک کمیشن کے ذریعے کی جائے گی جو ان افراد پر مشتمل ہوگا جس کا چیئر مین چیف جسٹس ہوگا جس نے کبھی پی سی او کے تحت حلف نہ لیا ہو۔ سب سیکشن (a) کے پوائنٹ نمبر (ii) کے مطابق کمیشن کے ممبر پی سی او کے تحت حلف نہ لینے والے صوبائی ہائی کورٹس کے چیف جسٹس ہونگے۔ ایسا نہ ہونے کی صورت میں سینئر ترین جج ہونگے جنہوں نے کبھی پی سی او کے تحت حلف نہ لیا ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ مئی 2006ء میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری تھے جنہوں نے پی سی او کے تحت حلف اٹھایا تھا اسی طرح دیگر ججوں نے بھی پی سی او کے تحت حلف اٹھایا تھا مگر آج نواز شریف مطالبہ کر رہے ہیں کہ معزول جسٹس افتخار محمد چوہدری سمیت تمام معزول ججوں کو بحال کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میثاق جمہوریت سے انحراف پر نواز شریف کو شرم کرنی چاہئے۔ ان کی جانب سے پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے ججوں کی بحالی کے مطالبے سے بے نظیر بھٹو شہید کی روح تڑپ رہی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اگر نواز شریف کو میثاق جمہوریت غلط لگتا ہے تو وہ مینار پاکستان پر چڑھ کر میثاق جمہوریت کو جلا دیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک نازک دور سے گزر رہا ہے اور ملک کو یکجہتی کی جتنی ضرورت آج ہے اتنی پہلے نہ تھی لہٰذا نواز شریف ہوشمندی کی بات کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم تو سب جماعتوں سے کہتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کے منشور، فلاسفی اور آئیڈیالوجی کا احترام کریں اور دوسروں کے مینڈیٹ کا مذاق اڑانے کے بجائے اس کا احترام کریں، ہم سب کے مینڈیٹ کا احترام کرتے ہیں، سب ہمارے مینڈیٹ کا احترام کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم تو نواز شریف کی جماعت کو ملنے والے مینڈیٹ کا بھی احترام کرتے ہیں، انہیں بھی ہمارے مینڈیٹ کا احترام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ خدا کیلئے پاکستان کو مزید انتشار کا شکار نہ کریں، پاکستان کو انتشار کی نہیں بلکہ اتحاد کی ضرورت ہے، نظریاتی اختلاف لاکھ سہی لیکن ملک کی سلامتی پر جھگڑا نہیں ہونا چاہیے۔ ملک کی بقاء وسلامتی کیلئے ہمیں اتحاد ویکجہتی کا عملی مظاہرہ کرنا چاہیے۔

نواز شریف پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے افتخار محمد چوہدری اور دیگر ججوں کی بحالی کا مطالبہ کر کے چارٹر آف ڈیموکریسی کی کھلی خلاف ورزی کر رہے ہیں، الطاف حسین

نواز شریف کے قول وفعل کے کھلے تضاد کو ملک بھر کے عوام کے سامنے بے نقاب کیا جائے، شجاعت حسین

لندن۔۔۔ یکم، مارچ 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا۔ گفتگو کے دوران دونوں رہنماؤں نے ایک دوسرے کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر جناب الطاف حسین نے گفتگو کرتے ہوئے چوہدری شجاعت حسین کو مسلم لیگ نواز گروپ کے سربراہ میاں نواز شریف اور پیپلز پارٹی کی شہید چیئر پرسن محترمہ بے نظیر بھٹو کے درمیان لندن میں 14 مئی 2006ء کو طے پانے والے میثاق جمہوریت کے نکات پڑھ کر سنائے۔ جناب الطاف حسین نے میثاق جمہوریت کے نکات پڑھتے ہوئے کہا کہ میثاق جمہوریت کی شق نمبر 3 کی سب سیکشن (a) کا پوائنٹ نمبر (i) ہے کہ ججوں اور اعلیٰ عدلیہ کی تقرری کی سفارشات ایک کمیشن کے ذریعے کی جائے گی جو ان افراد پر مشتمل ہوگا جس کا چیئر مین چیف جسٹس ہوگا جس نے کبھی پی سی او کے تحت حلف نہ لیا ہو۔ سب سیکشن (a) کے پوائنٹ نمبر (ii) کے مطابق کمیشن کے ممبر پی سی او کے تحت حلف نہ لینے والے صوبائی ہائی کورٹس کے چیف جسٹس ہونگے۔ ایسا نہ ہونے کی صورت میں سینئر ترین جج ہونگے جنہوں نے کبھی پی سی او کے تحت حلف نہ لیا ہو۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس وقت پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والوں میں جسٹس افتخار محمد چوہدری بھی شامل تھے لیکن آج نواز شریف پی

سی او کے تحت حلف اٹھانے والے معزول جسٹس افتخار محمد چوہدری اور دیگر ججوں کی بحالی کا مطالبہ کر کے اپنے ہی چارٹر آف ڈیموکریسی کی کھلی خلاف ورزی کر رہے ہیں جس پر نواز شریف اور محترمہ بےنظیر بھٹو شہید نے قوم کے سامنے دستخط کئے تھے۔ چوہدری شجاعت حسین نے جناب الطاف حسین کی بات سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ نواز شریف نے ہمیشہ قوم کو دھوکہ دیا ہے اور وہ ایک مرتبہ پھر میثاق جمہوریت کی خلاف ورزی کر کے قوم کو بےوقوف بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے میثاق جمہوریت کے حوالہ سے جناب الطاف حسین کے مؤقف کو سراہتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ نواز گروپ کے پاس اس مؤقف کا کوئی جواب نہیں ہے اور ضرورت اس بات کی ہے کہ نواز شریف کے قول و فعل کے اس کھلے تضاد کو ملک بھر کے عوام کے سامنے بےنقاب کیا جائے۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی بات چیت ہوئی۔

عوام محترمہ سنگیتا کی صحتیابی کیلئے دعائیں کریں، الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔یکم مارچ 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ملک کی معروف فنکارہ اور ہدایت کار سنگیتا کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملہ عطا کرے۔ (آمین) جناب الطاف حسین نے ملک بھر کے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ محترمہ سنگیتا کی دعا

ئے صحت کریں۔

ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کا 21واں لیبر کنونشن

ورائٹی پروگرام میں ریڈیو، ٹی وی اور اسٹیج کے نامور فنکاروں کی شرکت

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر) یکم مارچ 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی لیبر ڈویژن کے تحت 21واں لیبر کنونشن یوم عزم کے طور پر ہفتہ کو انتہائی جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں ایک مرکزی اجتماع عزیز آباد کے جناح گراؤنڈ میں منعقد ہوا جس میں دیگر مقررین کے علاوہ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے خصوصی طور پر لندن سے ٹیلیفونک خطاب کیا۔ اس یوم عزم میں فنکاروں کیلئے کھانے کا بھی انتظام کیا گیا تھا جس کے بعد پاکستان کے قومی اور بین الاقوامی شہرت یافتہ فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا ان میں ریڈیو، ٹی وی اور اسٹیج کے نامور فنکار بھی شامل تھے۔ جناح گراؤنڈ میں ہزاروں افراد کیلئے کرسیوں پر نشست کا انتظام کیا گیا تھا یوم عزم میں حق پرست عوام بڑی تعداد میں شریک ہوئی جس میں نوجوانوں کے علاوہ، بزرگوں اور خواتین کی بھی بڑی تعداد شامل تھی جبکہ چھوٹے معصوم بچوں نے بھی خصوصی طور پر شرکت کی۔ جناح گراؤنڈ میں فنکاروں اور مقررین کے کیلئے ایک بڑا اسٹیج بھی تیار کیا گیا تھا ایک بڑی اسکرین تھی جس پر تحریر تھا کہ 21واں سالانہ لیبر کنونشن یوم عزم ''صبح کی بنیاد رکھنی ہے تو پہلے خواب دیکھ'' لیبر ڈویژن متحدہ قومی موومنٹ پاکستان تحریر تھا۔ اسکرین پر قومی پرچم کے علاوہ ایم کیو ایم کے پرچم بھی لہرا رہے تھے۔ اسکرین پر متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہنستی مسکراتی تصویر بھی موجود تھی پورے پنڈال میں ہزاروں برقی قمقموں، ایم کیو ایم کے پرچموں اور ایم کیو ایم کے پرچم کے رنگوں کی مناسبت سے غباروں کی بہار آئی تھی اور پنڈال بقعہ نور بنا ہوا تھا، سیکڑوں لاؤڈ اسپیکر کی موجودگی کے باعث شرکاء کو آواز کی سماعت میں کی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑا، کنونشن کے تمام تر انتظامات لیبر ڈویژن کے حق پرست محنت کشوں نے انجام دیئے تاہم کاموں کی نگرانی رابطہ کمیٹی کے ارکان، تنظیمی کمیٹی ار دیگر شعبہ جات کے ذمہ داران بھی کر رہے تھے یہ لیبر کنونشن رات گئے تک جاری رہا، تقاریر اور کھانے کے وقفہ کے بعد میوزیکل پروگرام بھی ہوا، سردی، اوس اور موسم میں خنکی کے باعث شرکاء نے پوری دلچسپی سے اپنی شمولیت برقرار رکھا اور مکمل دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور فنکاروں کو دل کھول کر داد دی۔ پنڈال میں ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے مختلف یونٹوں کی جانب سے بڑی تعداد میں بینرز لگائے گئے تھے جن پر مبارکباد، انقلابی اشعار تحریر تھے جبکہ سینکڑوں بانسوں پر ایم کیو ایم کے سہ رنگی پرچموں کے علاوہ رنگ برنگے غبارے بھی لگائے گئے تھے جس کے باعث پنڈال کی خوبصورتی میں مزید اضافہ ہوا، یوم عزم کے اجتماع اور ورائٹی پروگرام کے سلسلے میں ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو کی گلیوں، جناح گراؤنڈ کے اطراف کی عمارتوں کو بھی برقی قمقموں سے خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ اس موقع پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قدآدم تصاویر کے پورٹریٹ بھی بڑی تعداد میں لگائے گئے تھے ان میں سے ایک قدآدم پورٹریٹ کے اوپر ''نوید انقلاب حق'' تحریر تھا۔ شرکاء کیلئے واش روم کی سہولت کے علاوہ جگہ جگہ

سینکڑوں کی تعداد میں پانی کی ٹنکیاں بھی لگائی گئی تھیں۔ جناح گراؤنڈ آنے والے راستوں پر ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے کارکنان نے ٹریفک کے انتظامات سنبھال رکھتے تھے۔ پنڈال میں اسٹیج کے دائیں جانب ایم کیوایم کے سہ رنگی پرچم پر مشتمل بڑا بیلون بھی رکھا گیا تھا،5 ڈیجیٹل اسکرین کے ذریعے بھی پروگرام کی کاروائی دکھائی گئی۔ یوم عزم کے اجتماع میں جیسے ہی قائدتحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلیفون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا تو فضاء میں پرندے آزاد کئے گئے غبارے چھوڑے گئے اور شرکاء پر منوں کے حساب سے گل پاشی کی گئی۔

ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے 21ویں یوم تاسیس کی تقریب سے مقررین کا خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر) یکم مارچ2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی لیبر ڈویژن کے انچارج وسیم قریشی نے کہا کہ کارکنان الیکشن میں کامیابی کے بعد قائدتحریک الطاف حسین کی شاباش کوحوصلہ جانیں اورتحریک کے مشن و مقصد کیلئے اپنی جدوجہد تیز سے تیز کریں۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کی شب ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے 21ویں لیبر کنونشن اورورائٹی پروگرام کے شرکاء سے جناح گراؤنڈعزیز آباد میں خطاب کرتے ہوئے کی۔اس موقع پرایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار،شیخ لیاقت حسین،انچارج رابطہ کمیٹی پاکستان انور عالم،دیگراراکین رابطہ کمیٹی، نومنتخب اراکین پارلیمنٹ بھی موجود تھے۔ وسیم قریشی نے کہا کہ قائدتحریک الطاف حسین کی شخصیت ایسے ہیں کہ وہ میلوں دوررہ کربھی کارکنان کے دلوں میں بستے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالٰی نے حق پرستوں کوانتخابات میں بڑی کامیابی عطا فرمائی ہے جب الیکشن کا انعقاد ہورہا تھا توایم کوی ایم کے دیگر شعبوں کی طرح لیبر ڈویژن کے کارکنان کے اجلاس منعقد کئے گئے تھےانہیں الیکشن کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا تھااورالیکشن کے کاموں کوایم کیوایم کے تمام شعبوں نے اس طرح مل جل کرانجام دیئے کہ ہر جانب تحریک کے کارکنان ہی دکھائی دیئے۔ لیبرڈویژن کے جوائنٹ انچارج مظاہر نے کہا کہ ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے قیام کا مقصد تمام حق پرست محنت کشوں کے حقوق کا تحفظ کرنا اوران کی جائزضروریات کا خیال رکھنا ہے۔

☆☆☆☆☆